



## سوال

(336) کسی دوسرے کے خون سے علاج

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علاج کے لئے کسی دوسرے کے خون کو استعمال کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب ضرورت ہو تو دوسرے کے خون کو علاج کے لئے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں جب کہ کوئی دوسرا مسلمان بھائی یا ڈاکٹر کی نگرانی اور اس کی رپورٹ پر اپنے خون کا عطیہ دے اور خون دینے والے کو بھی کسی نقصان کا اندیشہ نہ ہو، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَقَدْ فَضَّلْنَا لَكُمُ الْخُرْمَ عَلَيْهِمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ (الانعام ۱۱۹/۶)

”جو چیز میں ہم نے تمہارے لئے حرام ٹھہرا دی ہیں، وہ ایک ایک کر کے بیان دی ہیں (بے شک ان کو نہیں کھانا چاہئے) مگر اس صورت میں کہ ان کے لئے ناچار ہو جاؤ۔“

اور نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ ”مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔ وہ اس پر ظلم نہ کرے اور نہ (ظلم کے لئے) اسے کسی اور کے سپرد کرے۔ جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت کو پورا کرتا ہے تو اس کی ضرورت کو اللہ تعالیٰ پورا فرماتا ہے۔“

(مستفق علیہ بروایت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ) اس مضمون کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں۔



## محدث فتویٰ